219956 ـ بری صحبت کی وجہ سے بیٹا بے راہ روی کا شکار ہو گیا ہے، تو کیا کرے؟

سوال

میرے دو بیٹے ہیں، ایک تیرہ سال کا ہے جو بڑا ہے، اور دوسرا چھوٹا ہے جو نو سال کا ہے۔ ہم ایک خلیجی ملک میں منتقل ہو گئے ہیں، اور میں نے اپنے بیٹوں کو ایک اسکول میں داخل کروایا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اسکولوں میں برائیوں کا بہت زیادہ پھیلاؤ ہے، خاص طور پر جنسی بے راہ روی کے معاملات میں۔ اللہ کا کرنا ہوا کہ ، میرے بڑے بیٹے کی کلاس میں دو ایسے طالب علم ہیں جو اس بیماری میں مبتلا ہیں اور وہ اسکول کے واش روم میں جا کر آپس میں غلط کام کرتے ہیں، اور دوسرے طلباء کو بتاتے ہیں کہ یہ کام کتنا اچھا اور خوبصورت ہے۔ لگتا ہے کہ میرا بیٹا بھی ان سے متاثر ہوا ہے، کیونکہ اس نے اپنے چھوٹے بھائی کو کپڑے اتارنے پر مجبور کیا، پھر اسے چھوا، اور اپنے مردانہ عضو کو پکڑنے پر مجبور کیا۔ مجھے یہ معاملہ چار دن پہلے معلوم ہوا ہے اور میں نے درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

1. میں نے دونوں کو الگ الگ کمرے میں بٹھا کر سخت تفتیش کی، اور 80% تک یقین ہو گیا کہ معاملہ صرف چھونے تک محدود تھا، کوئی اور حرکت نہیں ہوئی۔
2. میں نے انہیں الگ کر دیا ہے، چھوٹا اب میرے ساتھ بڑے کمرے میں سوتا ہے، اور بڑے بھائی سے نہ تو بات کرتا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتا ہے۔
3. میں نے اسکول کو ان طلباء کے بارے میں اطلاع دی ہے، اور ان کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ ان شاء اللہ، میں اپنے بیٹے کو دوسری کلاس میں منتقل کروں گا، اور پھر اسے اس اسکول سے کسی اور اسکول میں منتقل کروا لوں گا۔
4. میں نے اپنے بچوں کی تربیت کے لیے بہت محنت کی ہے، وہ نمازی ہیں، قرآن پڑھتے ہیں، اور ان کا اخلاق بہت اچھا ہے، اور لوگ بھی اس کی گواہی دیتے ہیں۔
5. میں نے اب اپنے بڑے بیٹے کو قرآن حفظ کرنے کے لیے ایک ایڈوانس کورس میں داخل کروایا ہے، اور میں اسے ہر پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے پر بھی مجبور کروں گا۔

براہ کرم! مجھے نصیحت کریں کہ میں کیا کروں؟ کیا میں انہیں کسی ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں جو ان کی عصمت کی جانچ کرے؟ کیا میں انہیں کسی نفسیاتی ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے بچوں کی حفاظت فرمائے، اور انہیں آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے، اور ہماری اور آپ کی اپنے بچوں کی تربیت کے لیے مدد فرمائے۔

اللہ آپ کی اس بڑی محنت کا اجر دے جو آپ نے ان کی اصلاح کے لیے کی ہے، اور میں آپ کی اس کوشش اور ان مناسب اقدامات کی قدر کرتا ہوں جو آپ نے مسئلے کے حل کے لیے اٹھائے ہیں۔ میں آپ کو درج ذیل نصیحتیں کرتا ہوں:

اول:

بے شک غلطی اور خطا انسان کی فطرت ہے، اور کوئی بھی معصوم نہیں ہے۔ اس زمانے میں جبکہ بہت سی آزمائشیں ہیں، اور حیا کم ہو گئی ہے، ایسے مسائل بڑھ گئے ہیں جو پہلے عام نہیں تھے۔ الحمد للہ کہ مسئلہ بہت بڑے درجے تک نہیں پہنچا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ بیٹے کو اس غلط رویہ پر تنبیہ کریں، اور مسئلے کو حکمت کے ساتھ حل کریں۔

دوم:

کسی نفسیاتی ڈاکٹر یا کسی اور کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اس مسئلے کو اپنے خوبصورت انداز سے، ان کے قریب رہ کر، ان کی ضروریات کو سمجھ کر، اور گھر سے تمام جنسی محرکات جیسے ٹی وی، فلموں وغیرہ کو دور کر کے حل کر سکتے ہیں۔ آپ نے بڑے بیٹے کو اس کلاس سے نکال کر بہت اچھا کیا جہاں وہ متاثر ہوا تھا، اور قرآن حفظ کے ایڈوانس کورس میں شامل کرنا بھی بہت اچھا اقدام ہے۔ اگر آپ اسے کسی ایسی ورزش کی طرف راغب کریں جو اسے پسند ہو، تاکہ وہ اپنی توانائی کو صحیح جگہ استعمال کرے، تو یہ بھی اچھا ہو گا، اس طرح اس کی مصروفیات میں تنوع پیدا ہو گا اور بچہ اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو گا۔

سوم:

بہتر ہو گا کہ ان کی علیحدگی وقتی ہو، اور جب آپ کو اطمینان ہو کہ بڑے بیٹے نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے، تو انہیں دوبارہ ایک ساتھ رہنے دیں اور انہیں نرمی سے اس مسئلے کے دینی و اخلاقی اثرات سے آگاہ کریں۔

آخر میں:

دعا مومن کا ہتھیار ہے، اللہ تعالی سے ان کے لیے خصوصی دعائیں کریں، وہی دعائیں سننے والا اور قریب ہے۔

واللہ اعلم